حُرْمَةِ مَكَّةِ الْمُكَرَّمَةِ

مکہ مکرمہ کی حرمت کے مسائل

شہر مکہ کو اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کی پیدائش کے روز سے ہی قابل احترام بنایا ہے۔

حرم مکہ کی حدود میں کسی جانور کا شکار کرنا‘ شکار کو ڈرانا یا اس کا پیچھا کرنا منع ہے۔

حرم مکہ میں از خود اگنے والے درختوں‘ پودوں اور ہری گھاس کو کاٹنا منع ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ا ... يَوْمَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ ((اِنَّ هٰذَا الْبَلَدَ حَرَّمَهُ اللّٰهُ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَاِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ الْقِتَالُ فِيْهِ لِاَحَدٍ قَبْلِيْ وَلَمْ يَحِلَّ لِيْ اِلاَّ سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لاَ يُعْضَدُ شَوْكُهُ وَلاَ يُنَفَّرُ صَيْدُهُ وَلاَ يَلْتَقِطُ لُقَطَتَهُ اِلاَّ مَنْ عَرَّفَهَا وَلاَ يُخْتَلٰى خَلاَهَا)) فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ا اِلاَّ الْاِذْخِرَ فَاِنَّهُ لِقَيْنِهِمْ وَلِبُيُوْتِهِمْ فَقَالَ ((اِلاَّ الْاِذْخِرَ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت عبداللہ بن عباس w کہتے ہیں کہ رسول اللہ e نے فتح مکہ کے روز فرمایا ”بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کی پیدائش کے دن سے ہی اس شہر کو محترم ٹھہرایا ہے اور وہ اللہ کی ٹھہرائی ہوئی حرمت سے قیامت تک محترم رہے گا مجھ سے پہلے کسی کے لئے اس شہر میں قتال حلال نہیں ہوا اور میرے لئے بھی دن کی ایک گھڑی بھر کے لئے حلال ہوا تھا پس وہ اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ حرمت کے تحت قیامت تک کے لئے قابل احترام شہر ہے لہٰذا اس (میں ازخود اگے ہوئے درخت) کا کانٹا نہ توڑا جائے نہ اس میں شکار بھگایا جائے نہ اس میں گری پڑی چیز اٹھائی جائے ہاں البتہ وہ شخص اٹھا سکتا ہے جو اسے (مالک تک) پہنچائے اس کی (خودرو) سبز گھاس نہ کاٹی جائے۔“ حضرت عبداللہ بن عباس t نے عرض کیا ”یا رسول اللہ e ! اذخر (کی اجازت دے دیجئے) کہ یہ لوگوں کے چولہوں (میں جلانے کے لئے) اور گھروں (میں چھتوں میں ڈالنے کے لئے) استعمال ہوتی ہے۔“ تب آپ e نے ارشاد فرمایا ”اس کی اجازت ہے۔“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

حرم مکہ کی حدود کا تعین حضرت ابراہیم u اور حرم مدنی کی حدود کا تعین رسول اکرم e نے کیا ہے۔

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ ص قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ا ((اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ u حَرَّمَ مَكَّةَ وَاِنِّيْ اُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لاَبَتَيْهَا)) يُرِيْدُ الْمَدِيْنَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت رافع بن خدیج t کہتے ہیں کہ رسول اللہ e نے فرمایا ”حضرت ابراہیم u نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں دونوں سیاہ پتھروں والے ٹیلوں کے درمیان والی جگہ یعنی مدینہ کو حرم قرار دیتا ہوں۔“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت ابراہیم u نے حرم مکی کی جو حدود متعین فرمائیں وہ درج ذیل ہیں۔ شمال کی طرف مکہ مکرمہ سے چار میل (تنعیم تک) مشرق کی طرف مکہ مکرمہ سے تقریباً دس میل (جعرانہ تک) شمال مشرق کی طرف مکہ مکرمہ سے تقریباً نو میل (وادی نخلہ تک) مغرب کی طرف مکہ مکرمہ سے آٹھ میل حدیبیہ (نیا نام شمیسی) تک۔ حکومت نے علامت کے طور پر چاروں سمتوں میں مذکورہ مقامات پر سفید ستون بنائے ہوئے ہیں۔

مکہ مکرمہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول e کا محبوب ترین شہر ہے۔

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَدِیِّ بْنِ حَمْرَاءِ الزُّہْرِیِّ ص قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ا وَاقِفًا عَلَی الْحَزْوَرَةِ فَقَالَ ((وَاللّٰہِ اِنَّکِ لَخَیْرُ اَرْضِ اللّٰہِ وَاَحَبُّ اَرْضِ اللّٰہِ اِلَی اللّٰہِ وَلَوْلاَ اَنِّیْ اُخْرِجْتُ مِنْکِ مَا خَرَجْتُ)) رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ
(صحیح)

حضرت عبداللہ بن عدی حمراء t کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ e کو حزورہ کے اوپر کھڑے ہوئے دیکھا آپ نے فرمایا ”اللہ کی قسم! (اے مکہ!) تو اللہ کی ساری زمین سے بہتر ہے اور اللہ کو سب سے زیادہ محبوب ہے۔ اگر میں یہاں سے نکالا نہ جاتا تومیں کبھی یہاں سے نہ نکلتا۔“ اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا لِمَکَّةِ ((مَا اَطْیَبَکِ مِنْ بَلَدٍ وَّاَحَبَّکِ اِلَیَّ وَلَوْلاَ اَنَّ قَوْمِیْ اَخْرِجُوْنِیْ مِنْکِ مَا سَکَنْتُ غَیْرَکِ))رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

(صحیح)

حضرت عبداللہ بن عباس wکہتے ہیں کہ رسول اللہ eنے مکہ سے مخاطب ہو کر فرمایا ” تو کیا ہی اچھا شہر ہے مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے‘ اگر میری قوم مجھے نہ نکالتی تو میں تیرے علاوہ کسی دوسری جگہ سکونت اختیار نہ کرتا۔“ اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

دجال مکہ اور مدینہ میں داخل نہیں ہو سکے گا۔

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ ص قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا ((لَیْسَ مِنْ بَلَدٍ اِلاَّ سَیَطَؤُہُ الدَّجَّالُ اِلاَّ مَکَّةَ وَالْمَدِیْنَةَ وَلَیْسَ نَقَبٌ مِنْ اَنْقَابِہَا اِلاَّ عَلَیْہِ الْمَلاَئِکَةُ صَافِیْنَ تَحْرُسُہَا رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت انس بن مالک tکہتے ہیں کہ رسول اللہ eنے فرمایا ”کوئی شہر ایسا نہیں ہے جس میں دجال کا گزر نہ ہو سوا مکہ اور مدینہ کے۔ ان کے تمام راستوں پر فرشتے صف در صف پہرہ دے رہے ہیں۔“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مکہ مکرمہ میں بلا ضرورت ہتھیار لے کر چلنا منع ہے۔

عَنْ جَابِرٍ ص قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ا یَقُوْلُ ((لاَ یَحِلُّ لِاَحَدِکُمْ اَنْ یَحْمِلَ بِمَکَّةَ السِّلاَحَ)) رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت جابرtکہتے ہیں میں نے نبی اکرم e کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی شخص کے لئے مکہ میں ہتھیار اٹھانا جائز نہیں ہے۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مکہ مکرمہ کی مسجد الحرام، میں ایک نماز ادا کرنے کا ثواب ایک لاکھ نماز کے برابر ہے۔

عَنْ جَابِرٍ ص قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا ((صَلاَ ةٌ فِیْ مَسْجِدِیْ اَفَضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلاَةٍ فِیْمَا سِوَاہُ اِلاَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامَ وَصَلاَةٌ فِیْ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ اَلْفِ صَلاَةٍ فِیْہِ سِوَاہُ رَوَاہُ اَحْمَدُ
(صحیح)

حضرت جابرtسے روایت ہے کہ رسول اللہ e نے فرمایا ”میری مسجد میں نماز ادا کرنے کا اجر (دوسری مساجد کے مقابلہ میں) ہزار گنا زیادہ ہے سوا ئے مسجد حرام کے اور مسجد حرام میں ایک نماز کا ثواب (دوسری مساجد کے مقابلہ میں) ایک لاکھ گنا زیادہ ہے۔“ اسے احمد نے روایت کیا ہے۔

دنیا میں سب سے پہلے مکہ مکرمہ کی مسجد،مسجدالحرام کی تعمیر کی گئی۔

عَنْ اَبِیْ ذَرٍ ص قَالَ : قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ا اَیُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ فِیْ الْاَرْضِ اَوَّلُ ؟ قَالَ ((اَلْمَسْجِدُ الْحَرَامُ)) قُلْتُ : ثُمَّ اَیٌّ ؟ قَالَ ((اَلْمَسْجِدُ الْاَقْصٰی)) قُلْتُ : کَمْ بَیْنَہُمَا ؟ قَالَ ((اَرْبَعُوْنَ سَنَةً وَاَیْنَمَا اَدْرَکَتْکَ الصَّلاَةُ فَصَلِّ فَہُوَ مَسْجِدٌ)) رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت ابو ذر t کہتے ہیں میں نے عرض کیا "یا رسول اللہ e ! زمین پر سب سے پہلے کون سی مسجد تعمیر کی گئی؟" آپ e نے ارشاد فرمایا "مسجد حرام" میں نے عرض کیا "اس کے بعد کون سی؟" آپ e نے ارشاد فرمایا "مسجد اقصیٰ" میں نے عرض کیا "ان دونوں کی تعمیر کے درمیان کتنا عرصہ حائل ہے؟" آپ e نے فرمایا "چالیس سال! اور تجھے جہاں بھی نماز کا وقت آجائے وہیں نماز پڑھ لے وہ جگہ مسجد (ہی) ہے۔" اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مکہ مکرمہ کی مسجد،مسجدالحرام، نماز کے ممنوعہ اوقات سے مستثنیٰ ہے۔

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ص اَنَّ النَّبِيَّ ا قَالَ ((يَا بَنِى عَبْدِمَنَافٍ لاَ تَمْنَعُوْا اَحَدًا طَافَ بِہٰذَا الْبَيْتِ وَصَلّٰى اٰيَةَ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ اَوْ نَہَارٍ)) رَوَاہُ التِّرْمِذِىُّ (صحيح)

حضرت جبیر بن مطعم t سے روایت ہے کہ نبی اکرم e نے فرمایا "اے بنو عبد مناف! بیت اللہ شریف کا طواف کرنے اور نماز پڑھنے سے کسی کو منع نہ کرو خواہ دن اور رات کا کوئی سا وقت ہو۔" اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔